پنجاب گورنمنٹ کا شکریہ

اور اسپر

ایک اسلامی پولیٹیکل مسئلہ پر عمل کرنے کا مشورہ

پنجاب گورنمنٹ نے ہماری شکایت مندرجہ نمبر ۱۲ جلد ۷ صفحہ ۵۴ کیطرف خسروانہ توجہ فرمائی ہے اور ہماری تحریرات متضمن خیرخواہی گورنمنٹ (جو درحقیقت اسلام و مسلمانوں کی خیرخواہی ہے) بذریعہ خاص مراسلت اپنی خوشنودی و شکرگذاری ظاہر کی ہے ہم اس عنایت خسروانہ گورنمنٹ کا دل سے شکر ادا کرتے ہین

هل جزاء الاحسان الا الاحسان (سورۃ الرحمٰن)
قال رسول اللہ من صنع الیکم معروفا فکافئوہ (مشکوۃ ۱۶۳)
قال رسول اللہ من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ (ابوداود ۲۰۶)

بحکم ان ہدایات اسلام کے کہ احسان کا بدلہ احسان ہونا چاہیے اور جو شخص احسان سے پیش آوے اسکی مکافات احسان سے چاہیے اور جو شخص بندونکا شکرگذار نہین ہوتا وہ خدا کا بھی شکر نہین کرتا

آیندہ بھی یہ خیرخواہی و حق شناسی گورنمنٹ مین کوتاہی نکرینگے اور ہمیشہ وقتاً فوقتاً مضامین و تجاویز مفیدہ بحق ملک و مذہب گورنمنٹ کی اشاعت سے دریغ روا نرکھیگی - اور جس امر کے خیال مین مدت سے لگ رہے ہین ابکے اہتمام و انصرام مین بہت جلد کوشش عمل مین لاوینگے +

اسی اصول کے موافق سردست ہم ایک پولٹیکل اسلامی مسئلہ کیطرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہین اور اس مسئلہ پر گورنمنٹ کو عمل کرنیکا مشورہ دیتے ہین +

وہ یہہ ہے کہ تالیف قلوب رعایا سلطنت کے انجن کا ایک چلتا پرزا ہے خصوصاً ایسے امور مین جنکو مذہب اسلام سے تعلق ہو لہذا گورنمنٹ کا پولٹیکل فرض ہے کہ اس مسئلہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھے اور بنا برعلیہ ملک کے پرانے یادگار شاہانہ خصوصاً مساجد و معابد (گو انکا خصوصیت کیساتھ کوئی متولی و مدعی نظر نہ آوے) قایم رکھنے مین کوشش کرے) پنجاب وغیرہ بلاد کے بعضے پرانی مسجدون کا نیلام ہو کر گرایا جانا یا سرکاری کامون مین آ جانے کے بقیہ آثار اب تک مسلمان کی آنکھون کے سامنے حسرت کا نشانہ موجود ہین ایسے پولٹیکل مسئلہ کے بالکل مخالف ہے گذشتہ براصلواۃ ہم انہی لوگون سنا جاتا ہے بلکہ بعض اخبارون کہنا

بہی گیا ہے کہ لاہور کے نزول مکانات (جنمین غالبًا بعض اوقاف بہی شامل ہونگی) کے نیلام کرنیکی تجویز ہے یہ خبر صحیح ہے تو اسمین بہی اس پولیٹیکل مسئلہ کے صریح خلاف تازہ اقدام پایا جاتا ہے گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ اس تجویز کو فسخ کرے اور تالیف قلوب رعایا کے مقابلہ مین اس مالی منفعت قلیل کو جو ان مکانات کے فروخت سے متوقع ہے کچہہ وقعت نہ دے خصوصًا اسوقت اور ایسے موقع پر کہ اسمین تالیف قلوب کے برابر گورنمنٹ کا کوئی فرض نہین ہے بالفعل ہمنے اس مطلب کو بطور نوٹ مختصر الفاظ مین ادا کیا ہے اگر گورنمنٹ نے اسکی طرف کچہہ توجہ فرمائی تو آیندہ ہم اسکو مفصل بیان کرینگے ان مختصر الفاظ کی تائید مضمون آیندہ مین بہی پائی جاتی ہے *

تحریر مسٹر بلنٹ مؤید تجویز اشاعۃ السنہ نمبر ۱ جلد ۶ کا خلاصہ اور اسپر آخری رائے قایم نکرنیکی وجہ

ناظرین اشاعۃ السنہ نمبر ۹ جلد ۶ اسبات کے منتظر ہونگے کہ ہم نتائج و مقاصد تحریر مسٹر بلنٹ کی نسبت آخری رائے کیا قایم کرتے ہین اور بناء علیہ مکہ مکرمہ مین حفظ و امن اہل حدیث کے لئے تجویز معروضہ نمبر ۱ جلد ۶ کے علاوہ کیا تجویز نکالتے ہین ولیکن موجودہ پولیٹیکل حالات اور ملکی انقلابات ہمکو کوئی رائے قایم کرنے اور کوئی تجویز بتانے کی اجازت نہین دیتے لہذا بالفعل ہم اس مشکل کو داخل دفتر کرتے ہین اور بجائے اس رائے و تجویز کے متفرق عبارات کتاب مسٹر بلنٹ کا خلاصہ مطالب اس مقام مین بیان کر دیتے ہین پولیٹیکل حالات نے پلٹا کہایا اور اس رائے و تجویز کے اظہار کا موقع ملا تو ہم ان ہی مطالب اس رائے کی بنا قایم کر دینگے اور انہی بنیادون پر اس تجویز امن کا نقشہ کہینچ کر دینگے انشاء اللہ تعالی۔

وہ مطالب یہ ہین جو عبارات منقولہ نمبر ۳ و ۸ و ۹ مین پائے جاتے ہین (۱) مسلمانون کا خیال گورنمنٹ انگلشیہ کے مخالف نہین بلکہ موافق ہے اور وہ گورنمنٹ کے سچے وفادار رعایا ہین (۲) گورنمنٹ انکے مذہبی امور مین خاص حمایت و حفاظت کرینگے تو وہ اور بہی وفادار ہو جائینگے (۳) انگلستان کو مسلمان رعایا کی حفاظت مذہبی کے لئے بمقتضائے قاعدہ مساوات سے کچہہ بڑہ کر کرنا چاہئے (۴) آیندہ مسلمانون کی حمایت مین بے پرواہی کرنا انکو مخالف بنا لینا ہے (۵) حج کا انتظام امن گورنمنٹ کا فوری فرض ہے اسمین کوتاہی کرنیکے نتیجہ انکی حفاظت کا دعوی ایک فضول امر ہے (۶) سر حد مکہ اور مدینہ مین حاجیونکو سخت تکلیفات پیش آتی ہین جنکے دفع و تدارک مین گورنمنٹ نے بے پرواہی اختیار کر رکہی ہے۔ آیندہ بہی